

الفضائل

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مساوات

آجکل بڑی بڑی قوموں میں انسان کے بنیادی حقوق کے تعین اور ان کے ذریعہ آدم کی مساوات کا بھی بہت چرچا ہو رہا ہے۔ عجب کی بات ہے کہ جو قومیں عموماً نسل و وطن اور رنگ کے امتیازات کی وجہ سے دوسری اقوام سے سب سے زیادہ نفرت کرتی ہیں۔ اور اللہ سے میل جول رکھنا پسند نہیں کرتیں۔ وہی ان مسئلہ پر قربانی بحث و تحقیق میں سب سے پیش پیش ہیں۔

امریکی کے سفید باشتندے ریڈ ایڈیٹرز اور جھٹیلوں سے جو سلوک کر رہے ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یورپ کی سفید قوموں نے ایشیا اور افریقہ پر اپنا اقتدار جانے کے بعد ان براعظم کے قدیم باشندوں کے ساتھ جو سلوک اب تک روا رکھا ہے۔ وہ ناگفتہ بہ ہے۔ یہ تو ان اقوام کی ایام عام فہمیت ہے۔ جس میں اب تک ذرا بھی فرق نہیں آیا۔ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں اور افریقیوں کو اچھوت سمجھا جاتا ہے۔ اور اب تو ہندوستانیوں کو وہاں سے بالکل نکال باہر کرنے کی تجاویز ہو رہی ہیں۔ محض اس لئے کہ ان کا رنگ سفید نہیں۔ آسٹریلیا کے سفید باشتندے بھی ایشیا کے رنگین لوگوں کو اپنے ملک میں بسانے کے روادار نہیں۔ حالانکہ تمام ملک بے آباد پڑا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ ایشیائی لوگوں سے اتنی نفرت کرتے ہیں۔ کہ جاپان میں چند آسٹریلیائی لوگوں کی ملازمت کرنا بھی ان کو گراں گزرتا ہے۔ اور جب تک ان کو یہ یقین نہیں ہوا۔ کہ یہ لڑکیاں جنرل میکارٹھر کے عہد میں کام کر رہی ہیں۔ اس وقت تک وہ ان کی دلچسپی پر مصر رہے ہیں۔ اسی طرح امریکہ میں جو آسٹریلیائی لڑکیاں ہند اور پاکستان کے سفارت خانوں میں ملازم ہیں۔ ان کے لئے بھی بڑی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ انہیں بالآخر وہاں بلا لیا جائے۔ حالانکہ وہ لڑکیاں وہاں آنے کو تیار نہیں۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی مثالیں سفید قوموں کی اس عام فہمیت کا بین ثبوت ہے۔ جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ یہ اقوام اپنے آپ کو باقی دنیا کے رہنے والوں کے اس طرح الگ رکھتی ہیں۔ کہ گویا وہ اس زمین کے رہنے والے نہیں بلکہ کسی

اور بھی دنیا کے رہنے والے ہیں۔ وہ اپنی تہذیب پر اس قدر نازاں ہیں۔ کہ دوسروں کو بالکل غیر مجاز اور وحشی خیال کرتے ہیں۔ ان قوموں کے علاوہ بھی کئی دوسری ایسی قومیں کہ ارضیا پر آباد ہیں۔ جنسلاً اور مذہباً اپنے آپ کو دوسرے انسانوں سے بہت اور سنی سمجھتی ہیں۔ اور ان سے انتہائی نفرت کرتی ہیں۔ اور ان کی یہ نفرت اتنی بڑھ چکی ہوئی ہے کہ وہ ان سے چھو جانا بھی برداشت نہیں کر سکتیں۔ یہودی اور ادریج جاتی ہندو مذہب پر تمام دنیا کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ ہندوؤں میں تو اس منافرت کو علمی حیثیت حاصل ہو چکی ہوئی ہے۔ انہوں نے نہایت کاوش اور محنت سے ذرا ذرا سے فرق پر ذاتوں کا ایک لائٹساری سلسلہ بنا رکھا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ خطرناک وہ نمایاں امتیاز ہے۔ جو ادریج جاتی اور اچھوتوں میں ہے۔ جو شخص کسی ادریجی ذات سے تعلق نہیں رکھتا۔ وہ اچھوت ہے۔ اس طرح ہندوؤں کے نزدیک چند گروڈا ادریج جاتیوں کے سوا تمام دنیا کے لوگ ناپاک ہیں۔ اور ان سے چھو جانا یا ایسی چیز کا استعمال کرنا جس کو ان کا ہاتھ لگ چکا ہو۔ اپنے آپ کو بھی ناپاک کر دیتا ہے۔ ہندوؤں اور یہودیوں کے علاوہ بعض دوسرے ممالک اور اقوام میں بھی ایسے چھوٹے چھوٹے گروہ موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو دوسروں سے بالائے خیال کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کا اثر محدود ہے۔

الغرض جہاں تک انسان کے بنیادی حقوق کی مساوات کا تعلق ہے۔ دنیا کی عملی حالت تقریباً وہی ہے۔ جس کی کسی قدر تفصیل ہم نے اوپر عرض کی ہے۔ لیکن اب دنیا کے نیک دل لوگ اس منہ مرض کا علاج عالمگیر سطح پر کرنا چاہتے ہیں۔ اور جمہوری اصولوں میں سب سے پہلا اصول انسان کے بنیادی حقوق کا تعین قرار دیتے ہیں۔ یہ سنی دکوشش مستحسن ہے لیکن سوال یہ ہے۔ کہ محض قوانین سے متفرق قوموں کا کہہ کر ہی دور ہو سکتا ہے۔ مغرب میں کئی صدیوں سے جمہوری اصولوں کا چرچا ہے۔ اب تقریباً ہر ایک یورپی ملک اپنے آپ کو ان اصولوں کا حامی خیال کرتا ہے۔ لیکن عملاً وہی حالت چلی جاتی ہے۔ جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

ہندوستان میں گاندھی جی نے چھوٹ چھات کے خلاف عمر بھر مہم جاری رکھی ہے۔ آپ کے علاوہ کئی مجالس بھی ذات پات توڑنے کی قسم کا کام کرتی رہی ہیں۔ اب حکومت ہند نے چھوٹ چھات کے خلاف قانون بھی بنا دیا ہے۔ مندرجہ نکتہ بندی یور این او میں اخوت و مساوات کے اصولوں کی حمایت کا اپنی پر زور تقریروں سے اکثر اعلان کرتی رہتی ہیں۔ اسی طرح ہند کے دوسرے بڑے بڑے لیڈر بھی انسانی مساوات کا اکثر تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ مغربی دنیا کے بھی کئی نیک دل لوگ اپنی زندگیوں میں اس کام کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ لیکن حالت کیا ہے؟

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دو اکی سترنی اقوام کو رنگین لوگوں سے نفرت کم نہیں ہوئی۔ اور نہ ہندی معاشرتی زندگی میں کوئی نمایاں فرق پڑا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ لوگ محض دنیاوی قانون سے اس بیماری کو مٹانا چاہتے ہیں۔ ان کی تمام کوششیں عقلی اور سطحی نقطہ نظر سے ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کو خود بھی انسانی مساوات کا صحیح ادراک حاصل نہیں ہے۔

یہاں وجہ ہے کہ ان کی تقریروں اور تحریروں میں کوئی اثر نہیں۔ زیادہ تر تو یہ لوگ اس امر کو محض پروپیگنڈا کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور بس۔ ان کی غرض صرف یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ ان بدعادتھیوں کو دنیا کی نگاہ سے پوشیدہ کر دیں۔ جو ان کی اپنی قوم کے دین پر پڑے ہوئے ہیں۔ وہ ان چوکوں کو چھپالیں جو ان کے خیر معاشرت نے دوسروں کو لگانے ہیں۔ وہ ان مظالم پر پردہ ڈالنے رکھیں جو وہ دوسروں پر کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہی قومیں آج بین الاقوامی مجالس میں مساوات کے بڑے بڑے دعوے کر رہی ہیں۔ جن کا عمل بالکل ان دعووں کے متضاد ہے۔ کیا یہ امر تعجب نہیں ہے؟

اس سے بھی زیادہ تعجب دیکھنا یہ ہے کہ وہ لوگ جن کے پاس انسانی حقوق کی فہمیت اور عالمگیر مساوات کا صحیح ادراک موجود ہے۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے خاص طور پر متعین کیا ہے۔ اور جو حقیقی معنوں میں دنیا سے نسی وطنی اور دیگر تمام قوموں کی منافرت کا قلع قمع کرنے کے سوال اپنے پاس رکھتے ہیں۔ وہ بالکل پاؤں توڑ کر بیٹھے پڑے ہیں۔ اور دنیا کی اس نئی تحریک میں بظاہر کوئی حصہ نہیں لے رہے۔ بلکہ وہ اس تیر بترف علاج کو اس طرح چھپانے پر لگے ہیں کہ گویا اسکو اپنے پاس رکھنا کوئی بہت بڑا جرم

ہے۔ یہی نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خود ان کو بھی اس عظیم الشان نسخہ پر اب یقین نہیں رہا۔ حالانکہ اگر وہ اپنی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو ان کو معلوم ہو سکتا ہے کہ اس نسخے نے دنیا میں کیا انقلاب کر دیا تھا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم نے اولیٰ غلاموں کو آزاد بنا دیا۔ کہ وہ تاج و تخت کے مالک بن گئے۔ یہ کوئی اتفاقی امر نہیں تھا۔ کہ قریش سرداروں کے درہی غلام جن کو وہ مار مار کر ادھوا کر دیتے تھے اور بڑی بڑی لڑکیوں میں گھینٹتے تھے۔ اور ہر قسم کی ذلت ان پر مار دیتے تھے۔ صرف اسلامی مساوات کے اصولوں کی وجہ سے اتنے بلند ہوئے کہ انہیں قریش سرداروں کی اولاد اپنی غلاموں کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتی تھی۔ یہ محض اتفاق نہیں تھا کہ ہندوستان کی سب سے پہلی سلطنت مسلمان غلاموں نے قائم کی تھی۔ کیا جو تعلیم نے یہ انقلاب پھیلے پیدا کیا تھا۔ وہ اب ناکارہ ہو گئی ہے؟ کیا اب اس میں طاقت نہیں رہی۔ کہ پھر دنیا میں اس قسم کا انقلاب پیدا کر سکے؟ یقیناً اس میں وہ طاقت اب بھی اس طرح موجود ہے۔ اور اب میں وہ دیکھتا ہوں انقلاب بلکہ اس سے بھی بڑا انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ جیسا کہ اس نے ایک دفعہ اپنے کی تھا۔ اور جن کے نشانات اب بھی مسلمان اقوام میں موجود ہیں۔ صرف بات اتنی ہے کہ آج دنیا میں اس کو پیش کرنے والے مفقود ہیں۔ وہ لوگ نہیں ہیں۔ جو اپنے اہمال کے آئینہ میں اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے ان بڑے بڑے مدبوروں کو دکھا سکیں۔ اور ان کی صحیح راستہ کی طرف راہ نمائی کر سکیں۔

کاش ہمارے علمائے اپنے اس عظیم الشان فریضہ کی طرف توجہ دیں۔

اکابر آزاد کشمیر

نامہ نگار خصوصی کے واسطے سے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے نگران اعلیٰ جو ہری غلام عباس صاحب کا ایک بیان شائع ہوا۔ جس میں آپ نے جموں و کشمیر کے مہاجرین کی ایک دور رس پارٹی کو فتنہ کا لم کہا تھا۔ لیکن اس کے بعد میں متعدد ایسی رپورٹیں پڑھی ہیں۔ جن سے یہ مندرجہ ہوتا ہے۔ کہ جموں و کشمیر کی مہاجرین کی کسی پارٹی کا تعلق کشمیر کے دشمن شیخ عبداللہ سے نہیں ہے۔ کشمیر کے مہاجرین کے دل میں کشمیر کی آزادی اور کشمیر کی جنگ آزادی سے کسی قدر ہمدردی اور ولولہ ہے۔ جس قدر ہمدردی اور ولولہ کسی کے دل میں ہو سکتا ہے۔ ایسے نازک و باقی دیکھیں صلا کامل اول کے نیچے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

از قلم حضرت مفتی محمد صادق صاحب
(ع)

جب حضرت مولانا صاحب ربارت جوں میں شاہی طیب تھے۔ ان دنوں ایک مجذوب فقیر شہر جوں کے قریب کے جنگلوں میں رہتا تھا۔ وہ کبھی کبھی شہر آتا۔ اور حضرت مولانا صاحب کی ملاقات کے لئے ضرور آتا۔ مولانا صاحب اسے علیحدہ کمرے میں لے جاتے۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیا کچھ راز دنیا کی باتیں ہوتیں۔ مگر حضرت مولانا صاحب نے سنایا۔ کہ ایک دفعہ مجھے ایک امر کے واقعہ ہونے کا خوف تھا۔ جس کا ہونا مجھے پسند نہ تھا۔ اور میں دعا کرتا تھا۔ کہ وہ نہ ہو۔ مگر وہ ہونے لگا گیا۔ تب میں مایوس سا بیٹھا تھا کہ وہی مجذوب فقیر آیا۔ میں نے اس سے ذکر کیا۔ کہ یہ ایک بات ہے۔ میں نہ چاہتا تھا۔ کہ ایسا ہو۔ مگر وہ تو ہونا بھی شروع ہو گیا جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ایسا ہی مقدر تھا۔ اب ہم کیا کر سکتے ہیں۔ فقیر نے جواب دیا۔ دعا کرو میں نے کہا اب کیا دعا کریں۔ جبکہ اس کے ہونے کا حکم خدا سے ہو گیا۔ فقیر نے کہا۔ نور الدین کجا تم نے قرآن شریف میں یہ آیت نہیں پڑھی واللہ غالب علی امرہ۔ خدا قائلے اپنے حق پر بھی غالب ہے۔ جب اللہ قائلے کوئی حکم نافذ کر دے۔ تو کوئی اس حکم کو ٹال نہیں سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہے اپنے حکم کو بھی ٹال سکتا اور منسوخ کر سکتا ہے۔

جب حضرت مولانا سے میں نے (حضرت مفتی محمد صادق صاحب) یہ تفسیر سنی۔ تو ایسا محسوس ہوا کہ اتنا سنا لے کے فتنوں کا ایک اور بڑا درد آڑہ ہم پر کھل گیا ہے۔ جس سے ہم پہلے بے خبر تھے اور بے اختیار میرے آنسو نکل آئے۔ اور مجھ پر حالت وجد طاری ہوئی۔ اور میں نے شکر کا سیدہ کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رحمتوں کے مستحق

جو وقت گزر جاتا ہے وہ پھر ہاتھ نہیں آتا۔ اور جو موقعہ ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ وہ پھر حاصل نہیں ہوتا۔ جس سوچو اور سمجھو پھر سوچو اور سمجھو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ نظام وصیت کو معمولی نہ سمجھو۔ کیونکہ اس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ کہ بے شک یہ نظام نافع و پرہیز گراں گزرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ درمی ہوگی۔ پھر حضور وصیت کرنے والوں کے مطلق فرماتے ہیں۔ اس کام میں سبقت دکھانے والے راستاؤں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور اہل تک انداقتالے کی ان پر رحمتیں ہونگی۔ اس لئے آپ وصیت کرنے میں جلدی کریں۔ اور خدا قائلے کی رحمتوں کے مستحق نہیں۔ اس نیا کام میں جو دولت حصہ لے چکے ہیں۔ وہ اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر کے ذمہ صالین بنائیں۔ جو خدا کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مین خواہش ہے۔ سیکڑی عقبہ بہشتی

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرودھا توجہ فرمائیں

نمائندگان ضلع سرگودھا کی مشاورت متفقہ ۱۵ مئی ۱۹۵۷ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ایسے اجلاس سبھی ہوا کریں۔ اور آئندہ اجلاس ۲۲ مئی کو بلایا جائے۔ بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر ہونے کے باعث مقامی مجلس عاملہ نے اس اجلاس کے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جماعتیں اس تاریخ کو اپنے نمائندے نہ بھیجیں۔ بلکہ ہماری مجلس کا انتظار فرمائیں۔ تاریخ مقرر کرنے کے بعد جماعتوں کو فرداً فرداً لکھی جائے گی۔ اور اخبار میں اس اعلان کیا جائے گا۔ خاکسار۔ غلام رسول نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا

بھید صفحہ ص ۲

وقت میں ہمارے نزدیک ذاتی مناقشات اور رنجشوں کی بنا پر مختلف فرقہ پر ایسے ایسے الزام لگانا فرقہ مصلحت نہیں ہے۔ اور نہ مک و ملت ہی کو اس سے کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ حکومت پاکستان غداروں اور فتنہ کالوں کی سرگرمیوں سے غافل نہیں ہے۔ لہذا کسی ایک فرقہ کا دوسرے کو فتنہ کا نام کہہ کر دبا کر دینے کا طریق معقول و مفید نہیں ہے اس لئے ہم جو بددی غلام عباس کو بھی یہی مشورہ دیں گے کہ وہ وقت کے تقاضے کو سمجھیں۔ اور ذاتی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عورتوں کے پردہ کی غرض اور اس کے فوائد

۱۰ اسلام نے جو یہ حکم دیا ہے۔ کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے۔ اس سے غرض یہ ہے۔ کہ نفس انسانی پھیلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے۔ کیونکہ اجتہاد میں اس کی یہی حالت ہوتی ہے۔ کہ وہ بدیوں کی طرف جھکا پڑتا ہے۔ اور ذرا سی سحر یک بھی ہو۔ تو بدی کی طرف ایسے گرتا ہے۔ جیسے کئی دنوں کا بھوکا آدمی کسی لذیذ کھانے پر۔ یہ انسان کا غرض ہے کہ اس کی اصلاح کرے۔ اور اس کی اصلاح کی حالتوں کے لحاظ سے اس کے چار نام مقرر کئے گئے ہیں۔ اول نفس کا تزکیہ ہوتا ہے۔ کہ جس کو نیکی بدی کی کوئی خبر نہیں ہوتی۔ اور یہ حالت طفلگی تک رہتی ہے۔ پھر نفس امارہ ہوتا ہے۔ کہ بدیوں کی طرف ہی مائل رہتا ہے۔ اور انسان کو طرح طرح کے فسق و فجور میں مبتلا کرتا ہے۔ اور اس کی بڑی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ ہر وقت بدی کا ارتکاب ہو کبھی چوری کرتا ہے۔ کوئی گالی دے یا ذرا خلاف مرضی کام ہو تو اسے مارنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اگر شہوت کی طرف غلبہ ہو۔ تو گناہوں اور فسق و فجور کا سلسلہ بہہ نکلتا ہے۔ دوسرا نفس لوامہ ہے۔ کہ اس میں بدیاں بالکل دور تو نہیں ہوتیں۔ مگر ان ایک چھٹا دا اور حسرت و افسوس مرتب اپنے دل میں محسوس کرتا ہے۔ اور جب بدی ہو جائے۔ تو اس کے دل میں نیکی سے اس کا معاوضہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اور تیسرا کہ اس کے کسی طرح گناہ سے بچنے اور دعا میں لگتا ہے کہ زندگی پاک ہو جائے۔ اور ہوتے ہوئے جب یہ گناہ سے پو تر ہو جاتا ہے۔ تو اس کا نام مطمئن ہو جاتا ہے۔ اور اس حالت میں وہ بدی کو ایسی ہی بدی سمجھتا ہے۔ جیسا کہ خدا بدی کو بدی سمجھتا ہے۔ (الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۵۷ء)

اس سے اس کی صحت پر برا اثر پڑ سکتا ہے تو وہ بھی کھلم کھلا خریدنے سے احتراز کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں شراب پینا سخت ممنوع ہے اور کوئی مسلمان کھلا کر دسکا عادی مشہور ہونا نہیں چاہتا عام طور پر مسلمان بہت کم شراب کے عادی ہیں اور جو چند استثنائی حقائق ہیں۔ وہ بھی اس طرح سمجھے جائیں۔

سید ام متین حرم ثالث حضرت امیر المؤمنین کی ایم سے میں کامیابی

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سن جانے لگی۔ کہ اس سال سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام نے امیر سے عربی کا امتحان ۳۱۳ نمبر حاصل کر کے سیکنڈ ڈیویژن میں پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کی اس کامیابی کو ان کے لئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ اور آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

۵ مناقشات سے بہت بلند ہو کر جدوجہد آزادی میں کوشاں رہیں۔ اور کشمیر کے کسی باشندے سے یہ فتنہ کا نام کا الزام لگانے کی بجائے اسے اپنانے اور اس کا دل جیتنے کی کوشش کریں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مغربی پنجاب میں ممانعت شراب کی کامیابی یقینی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اخبار اسٹیمپس کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق ابھی تک کسی مسلمان کی طرف سے درخواست موصول نہیں ہوئی جو طبعی نقطہ نظر سے حکم ممانعت کے مطابق ڈاکٹری مارٹیفیکٹ کی بنا پر ضرورت کے لئے شراب خرید سکتا ہے اگر بعض ایسے لوگ ناجائز ذریعہ سے بھی اپنی ضرورت پوری کر رہے ہوں تو یہ بھی اس امر کے یقین کرنے کی ایک وجہ ہے کہ یہ تجربہ مغربی پنجاب اور سرحد میں بہت کامیاب ہوا ہے۔ اسے اقتضای ضرورت معلوم ہو جاتا ہے کہ اگر کوئی مسلمان شراب کا ذمہ عادی بھی ہے کہ اس کے چھوٹے

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگردوں کا ہمارے چالیس سالہ محبت صحیح مکمل اور سترہ اجزا کی ترتیب ہی حوالہ خوبی ہے



حکلیو نظام حبان اینڈ سنز کی جبرالوالہ

دنیا کے آخری زمانہ کی نازک گھڑیاں

مسلمانوں کے خطرات و مصائب کی کیفیت اور ان کا حل

(مکرم جناب عبدالحمید خان صاحب پشاور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب)

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ اس آخری ساتویں ہزار سال میں مادیت کا بہت غلبہ ہوگا۔ اور سفلی خواہشات و روحانی جذبہ کا انتہائی دور آخری تصادم ہوگا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اس وقت سے خبردار اور ہوشیار رہنے کے لئے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ۔ اس وقت کے لوگوں سے علیحدہ رہنے میں امن ہوگا۔ ال دنیا محض دنیوی امور میں اس قدر سہمک ہوں گے کہ ان کی صحبت مقدی مرض کی طرح ان سے خلاصہ کرنے والوں کے دلوں کو رنگ آلود کر کے دینی فرائض کی ادائیگی سے غافل کر دے گی۔ اس لئے

چنانچہ حضرت سیح موعود علیہ السلام نے بھی جو دین اسلام کی تعلیم کو از سر نو زندہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بوجہ علامات اس زمانہ میں معیوث ہوئے ہیں۔ آخری زمانہ میں مادیت کے غلبہ کی طرف الفاظ ذیل میں جنگ کے لفظ سے بیان فرمایا ہے۔

اور اس کا اطلاق بیان فرمایا ہے۔
”کھار با ہے دیں طلحے ہاتھ سے خون آج
اک تزلزل پڑا ہے اسلام کا عالی منار
جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل کھٹا جاتا ہے یارب سخت ہے یہ کارزار
مرئی وقت نے اس جنگ کی دی تھی خبر
کہ گئے ہیں وہ دعائیں باد و چشم اسٹیکار
اسے خدا شیطان پہ عجب کو فتح دے رحمت کیسا
وہ اکٹھی کر لایے اپنی فوجیں بے شمار
جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگ روس اور جاپان
میں عزیز اور سے مقابل پر حریت نامدار
دل نکل جاتا ہے قابو سے یہ مشکل سوچ کر
اے میری جاں کی پناہ فوج لاکھ کو اتار
شکر مشطوں کے نزع میں جہاں ہے جگہ گیا
بات مشکل ہوئی قدرت لا کھا اے میرے یار
نسل انسان سے مدد اب مانگنا بیکار سے
اب ہمارا ہے تیری درگاہ میں یارب بیکار
گو یا حضرت سیح موعود علیہ السلام
نے اس زمانہ کو ایسا خطرناک جنگی گھڑیاں
کا سید ان کارزار ظاہر فرمایا ہے کہ جس کی
نظیر سابق زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اور اس
میں کامیاب ہونے میں شیطان عساکر پر فتح پانے
کے لئے واحد اور واحد علاج اللہ تعالیٰ کے

آسمان پر ہونے والی عظیم جنگوں کا۔ فرمایا ہے
جیسا کہ مندرجہ ذیل کلام میں فرماتے ہیں۔
”دیں غار میں چھپا ہے اک ٹوکڑ کفر کا ہے
اب تو دعائیں کرگو غار حرا ہی ہے
گو یا اس زمانہ میں جید ظلمت اور بے دینی
کا چرچہ ہے اور وہی نقشہ ہے جو ابتدائے اسلام
کے وقت دنیا پر ہر قسم کی بے دینی فتنہ و فحش اور
خانی سے دوری کا دور دورہ تھا کہ حقیقی
خانی سے بالکل نا آشنا ہو کر اس کی جگہ
پرستی نے لے لی تھی۔ یہ بھی وہی زمانہ ہے
اس لئے فرمایا کہ اس تاریکی کو دور کرنے کے
لئے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
غار حرا میں مہینوں قیام فرما کر تنہائی میں بالکل
الہی میں مخلوق کی سدھار اور حقیقی ملک و
خانی سے آشنا کرنے کے لئے شب و روز تڑپ
تڑپ کر دعائیں کیں جس کے نتیجہ میں اس قدر
عظیم الشان انقلاب و فترت میں آج تک کشتوں
کے گمراہ شدہ لوگ آستانہ اہمیت پر جمع ہو گئے
اور انہوں نے روحانی طور پر زندگی حاصل
کی۔ ملک عرب میں جس میں ہر ایک طاقت کا اثر
تھا وہاں پر توحید خانی کے صحیح معنوں میں
ماننے والے اور شدید ائی پیدا ہو گئے۔ جن
کے ذریعہ دین توحید تمام آفات عالم میں پھیل
گیا۔ اسی طرح اب بھی غلبہ مادیت کو دور کرنے
کے لئے باگاہ الہی میں شب و روز آہ و نالہ
کے عاجز اند پکار کے سرا اور کوئی علاج نہیں ہے
مگر دعائیں بھی اسی توجہ سے کی جائیں کہ بہت
آستانہ اہمیت پر دعاؤں میں یاگوں کی طرح
استغراقی ہو جس کے تعلق حضور علیہ السلام
فرماتے ہیں۔
”کشتی اسلام بے لطف خدا اب غرق ہے
اے جنوں! کچھ کلام کو بیکار میں عقول کے در
مجھ کو دے اک فوج عادت لے خدا جوش و پیش
جس سے میں ہو جاؤں غم میں دیں کے اک دیوار دار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں تمہارے لئے
شعلے بچیں جس سے ہر دم آسمان پر بے شمار
پیشہ ہے روزنامہ ہمارا پیش رب ذوی المنن
پھر اس نہر سے آخر کبھی لائیں گے بار
پھر زمانہ کی بدترین حالت کا مندرجہ کلام میں
ذکر فرمایا ہے
”اک سبیل رہا ہے گناہوں کا زور سے
سننے نہیں ہیں کچھ علی سامی کے شور سے

کیوں زندگی کی جال سمی فاسقانہ ہے
کچھ نظر کر وہ یہ کیا زمانہ ہے
اس لئے ان خطرناک حالات کے پیش نظر
اور اس سخت ترین میدان کارزار میں جو توڑنے
داعی الی الخیر و داعی الی الخیر کے درمیان شدت
سے لڑی جا رہی ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں کہ
یوں نازک مصائب سے بچنے کے لئے بار بار
تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ جیسا کہ افضل مرفوعہ
۱۶ اپریل ۱۹۰۷ء میں یہ الفاظ ذیل فرمایا ہے۔
”اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ یہ
عزم وہ یہ عہد۔ وہ یہ ارادہ کرے کہ وہ
خود مر جائے گا لیکن رسول کریم صلعم کے نام کو
اور آپ کی تعلیم کو زندہ کر کے چھوڑے گا۔
اب ہماری زندگیوں ہمارے لئے نہ ہوں۔
صرف اور صرف اسلام کے قیام اور اس
کی اشاعت کے لئے ہوں۔
ان ارشادات کی موجودگی میں اس وقت
جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آگ

ملکت عطا فرمادی ہے جو کھوکھلا ہے جانوں
کی قربانی اور جہد ملی نقصانات کے بد نصیب
ہوئی ہے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ہر فرد
حقیقی تفسیر پیدا کر کے قومی اتحاد
اور آپس میں بے نظیر قومی ہمدردی کو
مشعل راہ بنائے اور ہر مسلم اپنی مقدس
کے مطابق اپنے اوقات۔ اموال۔ علم طاقت
اور عزت و ناموس کو اس نصب العین
کے حصول کے لئے دیوانہ وار قربان کر
دینے کو اپنے لئے واجب لازم کر لے۔ کیونکہ
خدا کی تائید دہی میں ہفتے کے ہم اخلاق
دایمان با اللہ میں تجدیدی پیدا ہو کرے۔ اور
یکجا اومتد ہو کر پکے دلی اور عزم و
استقلال سے مصروف کار ہو جائیں۔
جس سے یقیناً ہم کو بفضل خدا
کامیابی حاصل ہوگی۔ جو بانی مملکت
پاکستان قائد اعظم کی روح کے لئے
بے انتہا خوشی کا باعث ہوگا۔

موصی صاحبان اپنے بیٹوں سے اطلاع دیں

مندرجہ ذیل موصی صاحبان اپنے بیٹوں سے اطلاع دیں :-

۲۴۳۶	بابو محمد ناضل صاحب اور سیر	۲۳۶۹	شیخ رحمت اللہ صاحب موگا
۲۴۳۷	رحمت بی بی صاحبہ	۲۳۷۱	محمد مراد صاحب پنڈی مٹیالیان
۲۴۳۸	ابلیہ بابو عبدالحمید صاحب	۲۴۰۷	عزیزہ بیگم صاحبہ دارالعلوم
۲۴۳۹	سید عبدالرشید صاحب	۲۴۰۸	بیوہ حکیم محمد الدین صاحب
۲۴۴۰	چوہدری غلام محمد صاحب	۲۴۰۹	برکت علی خان صاحب بیٹیان
۲۴۴۱	بی۔ اے ضلع سیالکوٹ	۲۴۱۰	دولت خان صاحب کمانڈر گروہ
۲۴۴۲	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد	۲۴۱۱	محمد مستقیم صاحب سنوری
۲۴۴۳	چوہدری علی محمد صاحب دارالفتوح	۲۴۱۲	فتح محمد خان صاحب بیٹیان
۲۴۴۴	چوہدری عبدالحمید خان صاحب راجوں	۲۴۱۳	چوہدری عجمو خان صاحب سڑوہ
۲۴۴۵	حضرت گل صاحب	۲۴۱۴	ملک عبد القادر صاحب دارالبرکات
۲۴۴۶	خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب	۲۴۱۵	اللہ دتہ صاحب برٹ
۲۴۴۷	میاں محمد اسماعیل صاحب باغیہ	۲۴۱۶	اسٹریٹسید احمد صاحب مال پور
۲۴۴۸	میاں عبد اللہ صاحب ناغیہ	۲۴۱۷	دلایت حسین خان صاحب
۲۴۴۹	ڈاکٹر ظفر الحسن صاحب دارالفضل	۲۴۱۸	دوکاندار دارالفضل
	سکریٹری بہشتی مقبرہ	۲۴۱۹	چوہدری مبارک علی صاحب
	درخواستہاں	۲۴۲۰	دوکاندار دارالرحمت
	۱) عبد القادر صاحب احسان واقف زندگی دہشتی	۲۴۲۱	لفٹنٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
	قادیان میں سخت بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کا مدد دعا جلد	۲۴۲۲	دارالبرکات
	کیئے درود سے دعا فرمائیں۔	۲۴۲۳	محمد عیسیٰ صاحب زبیدی
	۲) مرزا نذیر علی صاحب کارکن بہشتی مقبرہ	۲۴۲۴	سید محمد اشرف صاحب
	چار ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب	۲۴۲۵	حوالدار کلرک عبد الواحد صاحب
	جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت	۲۴۲۶	حافظ محمد عبد اللہ صاحب بھلور
	کا مدد کے لئے دعا فرمائیں	۲۴۲۷	مستری محمد الدین صاحب
	عالمسار عطاء محمد سید پریہ کلرک	۲۴۲۸	سجود الی دارالرحمت
	دنتر بہشتی مقبرہ	۲۴۲۹	محمد الدین صاحب سبزی فروش
		۲۴۳۰	شیخ محمد شفیع صاحب پوری

کوئی میں پاکستان بیدار کر کے ہسپتال پر دن طیاروں کی بمباری

۱۸۔ بم گرانے کے وقت گنوں سے گولیوں کی پوجھاڑ بھی کی گئی

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ کل آزاد کشمیر کے علاقہ میں کوئی کے مقام پر تین طیاروں نے بمباری کی۔ بمباری کا سلسلہ صبح سویرے ۱۰ بجے تک جاری رہا۔ پاکستان ریڈیو کے سٹیڈیو اور ریڈیو نئی پنجاب سے یہ اطلاع جاری ہوئی۔

کوئی کے ہسپتال کے لیے اور ہسپتال کے کھانے کے لیے بمباری سے دو مریض جاں بحق ہو گئے۔

سرمہاری اعلان کے مطابق کل ۱۸ بم گرانے کے سان میں سے زیادہ راکٹ بم تھے۔ زمین گنوں سے بھی گولیاں چلائی گئیں۔ ہسپتال کی عمارت پر ریڈیو کے اس کے نشانات صاف طور پر نظر آ رہے تھے۔ اور اس امر کا کوئی امکان نہ تھا کہ طیاروں کو شناخت میں کوئی دقت یا شبہ ہو سکا۔

جہاں بم گرانے کے وہ حکومت آزاد کشمیر کے صدر مقام بلنڈری سے ۲۸ میل دور ہے۔

مقام بلنڈری سے ۲۸ میل دور ہے۔

انڈیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل

سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ انڈیا کی ری پبلک کی نئی وزیر اعظم نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کو قتل کر دیے۔ ان کے باغی حامیوں نے خود کو بے نیوز ایجنسی نے اس خبر کی بھی تصدیق کر دی۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

انڈیا کے سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کی زوجہ کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہیں۔

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

اطلاع

کارخانہ سندھ و سجیٹیل آل انڈیا لیمٹڈ کو میٹرو گوجرہ کو تجربہ کار لاکھ

کی ضرورت ہے۔ جو کہ کارخانہ کا اکاؤنٹ رکھ سکے۔ اس کے ماتحت تین چار اور

کلرک مدد کے لئے ہوں گے۔ تنخواہ کی بابت بالمشافہہ یا بذریعہ خط و کتابت

ہو سکتا ہے۔ اپنی درخواست میں تجربہ اور تعلیمی قابلیت پر شرح نقل و حرکت

اور کم از کم تنخواہ جو منظور ہو سکتی ہے۔ احمدی اصحاب کو ترجیح دی جائے گی

۲۔ کارخانہ بذاکو ہر ماہ ۳۶۰۰ من سرسوں تو رہیہ درکار ہے اس کے

لئے ٹنوں کی ضرورت ہے۔ ٹن منیجر یا دیگر کسی سبب کے رو کر سکتا ہے۔

۳۔ ہر ماہ تقریباً ۲۰ من کھل اور قریباً ۳۰۰ من تیل فروخت کی ضرورت

ہوگی۔ اس کے لئے ٹنوں درکار ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ایجنسی کا کام

لینا چاہے تو مناسب ضمانت اور مقامی امیر جماعت کی سفارش و ضمانت پر ایجنسی

فروخت تیل سرسوں و سپلائی و خرید تو رہیہ د سرسوں پر اسے کارخانہ مل سکتی

ٹنوں وغیرہ کی تاریخ اور دیگر امور کے متعلق منیجر کارخانہ

بذرا سے خط و کتابت کریں:-

منیجر سندھ و سجیٹیل آل انڈیا لیمٹڈ

گوجرہ ضلع لائل پور

گوجرہ ضلع لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

بھارتی خواتین کی فوجی دستوں کے خلاف کارروائی

مڈل سکول میں داخلگی کی آخری تاریخ

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ ۱۹۴۸ء کے لڑکوں کے امتحان مڈل سکول میں داخلگی کے لئے درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے درخواستوں کے نام تمام منظور شدہ زمانہ سکولوں کی ہیڈ ماسٹریوں کو بھیج دئے گئے ہیں دوسرے سکول اور پرائیویٹ طالبات یہ فارم رجسٹرار محکمہ امتحانات مغربی پنجاب سے حاصل کریں۔

راشن لینے کے اوقات

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ راشن بندی کے رقبے میں پرچون فروشوں کے کام کے اوقات اب یہ ہوں گے صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر ۳ بجے سے ۴ بجے تک۔

سرحد میں کپڑے اور خوراک کی صورت حال

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ آج صبح سرحد کی صوبائی سول سپلائی آفیسر نے منعقد ہوئی۔ جس میں کپڑے اور خوراک کے مسئلے میں صوبہ کی مزوریات پر غور کیا گیا ہے کانفرنس میں کپڑے اور خوراک کی ناجائز برآمد کو روکنے کی ہم کو تیز سے تیز کر کے کیلئے مختلف اہم تجاویز پاس کی گئیں۔

فلسطین میں عارضی صلح کو جلد جلد ختم کیا جا

جمیعت اقوام کو قائم مقام ثالث کا انتخاب پیرس ۱۸ اکتوبر۔ فلسطین کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے یو این۔ او کو تشبیہ کیا ہے کہ اگر عارضی صلح کو جلد ہی مستقل سمجھوتہ میں تبدیل نہ کیا گیا تو لڑائی کا آگ دوسرے شہروں میں پھیل جائے گا اور اسکی ذمے داری ان طاقتوں پر ہوگی جو فلسطین کے معاملات میں اپنے مفادات کی بنا پر دلچسپی لے رہی ہیں (اسٹان)

مشترکہ دفاعی کمیٹی

لندن ۱۸ اکتوبر۔ ڈی ایچ ڈی کے ادارے اور دیگر نے ایک مشترکہ دفاعی کمیٹی بنا لی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مشترکہ دفاع کا کام شروع کرے گی۔ (اسٹان)

یہودیوں نے نجف میں جنگ بند کر دینے سے انکار کر دیا

فلسطین کی عرب حکومت کے صدر مقام غازہ پر بمباری

پیرس ۱۸ اکتوبر اتحادی اقوام کے مقرر کردہ ثالث نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ یہودیوں نے ان کی تجویز کے مطابق تین دن کے لئے نجف میں جنگ بند کر دینے سے انکار کر دیا ہے اور وہ جنگ پر نکلے بیٹھے ہیں۔ آپ نے کہا اگر انہوں نے فوراً جنگ بند نہ کر دی تو میں سلامتی کونسل کے صدر خواجہ کر ونگا کو مدد مل ہی لپٹا خاص وجوہ طلب کر کے یہودیوں کے رویہ پر غور کرے آپ نے بتایا کہ مصریوں نے نجف میں جنگ بند نہ کر دینے کا اظہار کر دیا ہے تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ نجف میں مصریوں اور یہودیوں کے درمیان گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ فلسطین کی عرب حکومت کے صدر مقام غازہ پر یہودی کئی بار بم باری کر چکے ہیں۔ چنانچہ وہاں سے اتحادی اقوام کے ممبرین کو نکالا جا رہا ہے مصری ہوا مار توپوں نے دو یہودی جنگی طیاروں کو مار گرایا ہے۔

خواجہ ناظم الدین قائد اعظم کے مزار پر

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ آج الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان علی گڑھ اولڈ لوارڈز کے ہمراہ فاتحہ خوانی کے لئے قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر تشریف لے گئے۔ اس موقع پر اولڈ لوارڈز کی طرف سے ڈاکٹر حسن نے پاکستان کے ساتھ وفاداری کا حلف نامہ پڑھ کر سنایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راشن میں نصف چاول ملا کرینگے

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ چاول کی قلت کو دور کرنے کیلئے اور راشن بندی کے شہروں میں نان کے چھ چھانک کا کوٹاپور اور کراچی غرض سے اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ راشن کے شہروں میں تین چھانک گندم اور تین چھانک چاول فی کس دئے جائیں۔ راشن کے شہروں میں چاول کے کافی ذخیرے پہنچ چکے ہیں۔

مالیر کو طبلہ میں دس ہزار مسلمان پناہ گزین

سخت کسمپرسی کے عالم میں جالندھر ۱۸ اکتوبر ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر بیجو جنرل عبدالرحمن مالیر کو طبلہ کا دورہ کرنے کے بعد جالندھر واپس پہنچ گئے ہیں انہوں نے مالیر کو طبلہ میں فوجی صاحب اور ریاست کے منتظم سے ملاقات کی وہ اس کمیٹی میں بھی گئے۔ جہاں تین ہزار ایسے پناہ گزین ہیں۔ جن سے جبراً مذہب تبدیل کر دیا گیا تھا بیجو جنرل نے ان کے حالات ان کی زبانی سنے۔ صرف اس ریاست میں دس ہزار ایسے مسلمان پناہ گزین ہیں جو فوجی عملہ قوں سے بچ کر یہاں مقیم ہیں بیجو جنرل مختلف محلوں میں بھی گئے اور ریاست کے دو دفتر بیجو صاحب سے ملے اور انہیں ریاست کے صحیح حالات سے آگاہ کیا۔

ذخیرہ اندوزوں کو تنبیہ

کیمبلپور ۱۸ اکتوبر۔ عید کے اجتماع کے موقع پر ڈپٹی کمشنر شیخ عبدالرشید نے حکومت پاکستان کے نئے قرضوں میں دل کھول کر روپیہ لگانے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ اس طرح عوام نہ صرف اپنی دولت میں اضافہ کرینگے بلکہ قومی دولت کو بھی بڑھانے میں مدد دینگے۔ آپ نے ذخیرہ اندوزوں اور منافع بازوں کو تنبیہ کی اور عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مفاد کے پیش نظر حکومت ان دشمنوں کے خلاف سخت کاروائی کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

وزیر مال کے دورے کا پرگرام

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ میجر مبارک علیشاہ وزیر مال مغربی پنجاب ۲۰ اکتوبر کو ملتان ڈویژن کے دس روز کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۶ اور ۲۷ اکتوبر کو آپ سیالکوٹی اور اسلام آباد وکس کا معاشرہ کریں گے۔ وہاڑی۔ ملتان۔ مظفر گڑھ۔ علی پور۔ شہر کوٹ اور جھنگ وغیرہ میں آپ تقریریں بھی کرینگے۔ موجودہ پرگرام کے مطابق آپ ۲۹ اکتوبر کو واپس لاہور پہنچ جائینگے۔

عرب نیوز ایجنسی کے دفتر پر حملہ

یروشلم ۱۸ اکتوبر کل رات دو مسلح اشخاص جن میں ایک عرب اور دوسرا یورپین ایس پیس پہنچے ہوئے تھا۔ عرب نیوز ایجنسی کے دفتر پر حملہ آفس میں آگھے۔ اور ایک نامہ نگار اور ایک ڈائریکٹریس آپریٹنگ کوسٹول دکھا کر اس ریڈیو کو توڑ پھوڑ دیا۔ جس کے ذریعے عمان خبریں بھیجی جاتی تھیں۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے (اسٹان)

وزیر اعظم ایران کے لئے اعتماد کا ووٹ

طهران ۱۸ اکتوبر۔ کل ایرانی پارلیمنٹ نے وزیر اعظم ابوالحسن مسٹر حاضر کے لئے اعتماد کا ووٹ منظور کر دیا ۸۸ نمائندگان میں سے ۶۴ نے تحریک اعتماد کے حق میں ووٹ دیئے۔ وہ جوں میں وزیر اعظم بنے تھے۔

اس ہفتہ لندن میں پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں ملاقات ہوگی لندن کانفرنس کی اور ملاقاتوں کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوگی۔ ۱۸ اکتوبر۔ اخباری نمائندے کو ایک نئی دہی کے اعلان اور باختر سیاسی حلقوں سے اس بات کا پتہ چلے کہ آئندہ ہفتہ لندن میں پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں ملاقات ہوگی۔ اس بات کے دونوں وزرا نے اعظم کی مصروفیات کے باعث یہ ملاقات نہیں ہوگی۔ کشمیر کے علاوہ دوسرے مشترکہ دفاعی مسئلے پر بھی اس کانفرنس میں غور و خوض ہوگا۔ خیال ہے کہ لندن کانفرنس کے بعد پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں مختصر وقفوں کے بعد ملاقاتیں ہوتی رہا کریں گی۔

فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزیاں یہودی کاروباریوں پر مصر کا احتجاج پیرس ۱۸ اکتوبر حکومت مصر نے حفاظتی کونسل کو ایک یادداشت روانہ کی ہے۔ جس میں احتجاج کیا گیا ہے کہ یہودی فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔ حکام مصر نے فلسطین میں اقوام متحدہ کے صلح کمیشن کو مطلع کیا ہے کہ نجف کے علاقہ میں یہودیوں سے فوراً جنگ بند کرنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں یہودیوں کو ان کے قدیم ٹھکانوں پر واپس لایا جائے۔ دوسری ایشیا نجف میں جنگ زور پکڑ گئی ہے۔ مصری فوج نے یہودیوں کے دو طیارے گراہے ہیں۔